Haruni, Khwajah 'Usman
اللہ یجتبی الیہ من یشاء و یہدی الیہ من ینیب
Rafiq al-arvah
للہ الحمد کہ ملفوظات قطب زمان وحید دوران حضرت خواجہ عثمان ہارونی نور اللہ مرقدہ موسوم بہ
رفیق الارواح
ترجمہ اردو
انیس الارواح
بماہ ذیقعدہ سنہ ۱۳۱۲ ہجری
حلیۂ طبع سے جناب مولانا حافظ محمد عبد الاحد صاحب سلمہ اللہ الصمد بار اول
در مطبع مجتبائی واقع دہلی مطبوع شد

رحمت خدائے تعالےٰ سے محروم وناامید ہے ہان اگر توبہ کرکے مرا ہے توخدا سے امید ہے کہ بخشدے اور جو شخص
مصیبت مین کپڑے سیاہ رنگے گا اُسکے لئے دوزخ مین ستّر گھر بنائے جاوینگے اور کوئی عبادت اُسکی قبول نہوگی اور
گویا اُسنے ستّر مومنونکو بے گناہ قتل کیا ہے اور ہزار بدیان اُسکے نامۂ اعمال مین لکھی جاتی ہین اور جب تک وہ
سیاہ لباس پہنے رہتا ہے اُسوقت تک سب فرشتے جتنے کہ آسمانون اور زمینون مین ہین اُسپر لعنت کرتے
رہتے ہین - پھر اسکے بعد پانی پلانیکا ذکر ہونے لگا فرمایا کہ جو کسی پیاسے کو پانی پلاتا ہے تو اُسیوقت گناہونسے
باہر ہوجاتا ہے گویا کہ اسیوقت ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے اور وہ بے حساب بہشت مین جاویگا اور اگر اُسی
روز مرجاوے توشہید کا درجہ پاوے - پھر اسجگہہ فرمایا کہ جو شخص کسی بھوکے کو کھانا کھلاوے خدائیتعالیٰ ہزار حاجتین
اُسکی برلاوے اور دوزخ سے اُسکو آزاد کردے اور جنت مین ایک محل عالیشان اُسکے لئے تیار کرے
پھر فرمایا کہ لڑکیان خدا کا ہدیہ ہین سو جو کوئی اُنکو دوست رکھتا ہے خدا اور رسول اُس سے خوش اور راضی
ہوتا ہے - اور فرمایا کہ جس کسی کو خدا نے لڑکی دی اور وہ اُسکو عزیز رکھتا ہے اس خیال سے کہ خدا کا
ہدیہ ہے تو خدا اُس سے راضی ہوتا ہے اور جس کسی کو خدا نے لڑکیان دین اور وہ اُن سے
خوش ہوا تو اُسکا ثواب ستّر حج اور زیارت خانۂ کعبہ سے بڑہکر ہے اور گویا اُسنے ستّر بردہ
آزاد کئے - جو ماں باپ کہ لڑکیون پر رحمت کرتے ہین حق تعالیٰ اُن پر رحمت کرتا ہے
پھر اس جگہہ فرمایا کہ مین نے آثار الاولیا مین لکھا دیکھا ہے کہ حدیث مین آیا ہے اور رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس کسی کی ایک لڑکی ہے کل قیامت مین درمیان
اُسکے اور درمیان دوزخ کے پانسو برس کی راہ کا فرق ہوگا - پھر فرمایا کہ انبیاے عظام اور
اولیائے کبار لڑکیون کو اتنا دوست رکھتے تھے کہ لڑکون کو اُتنا دوست نہین رکھتے تھے
پھر فرمایا کہ حضرت خواجہ سری سقطی کی ایک لڑکی تھی اُسکو وہ ازحد عزیز اور دوست رکھتے تھے
اور وہ حضرت خواجہ کو نہایت محبوب جانتی تھی چنانچہ ایک روز خواجہ علیہ الرحمہ کو آرزو پیدا ہوئی
کہ اگر کوزے آبخور مین سرد پانی ہوتا تو آج اُسی سے افطار کرتے اور یہ بات خواجہ کی
زبان مبارک سے بھی نکلی تو جیسے ہی لڑکی نے سُنا فوراً حاضر کیا اور خواجہ کے آگے رکھدیا چونکہ
عصر کی نماز کا وقت تھا خواجہ نے پانی نہین پیا اور بسبب غلبۂ خواب کے اُنکو مصلے پر غنودگی
آگئی اُسوقت ایسا خواب مین دیکھا کہ گویا خدائیتعالےٰ بہشت سے گھر مین اُترآیا ہے اور پوچھا کہ ای کنیز

کہتے ہین کہ ان خواجہ رحمہ اللہ نے حضرت رب العزت کو خواب مین دیکہا پہر باقی عمر بہی نہ سوئے اور انکی ستتر برس کی عمر شریف ہوئی جب زمانہ رحلت کا قریب ہوا تو ایک بزرگ نے انکو خواب مین دیکہا اور اُنسے دریافت کیا کہ فرمائیے کیا حال ہے اور آپ کس حالت مین جاتے ہین آپ نے فرمایا کہ مردانہ وار جاتا ہون اے عزیز آج ستتر برس ہوئے ہین کہ مین نے ایک خواب دیکہا تہا اور آج تک کسی سے نہین بیان کیا اب اُسی خواب کے حال مین مستغرق جاتا ہون - پہر اس جگہہ فرمایا کہ واسطے قیام شب کے ایک نور دنیا مین ہے اور ایک نور پل صراط پر ہے اور ایک نور بہشت مین ہے - پہر فرمایا کہ جو شخص رات کو قیام کرتا ہے وہ جو دعا کرتا ہے مستجاب ہوتی ہے اور خود بہشت آرزومند اُسکی ہوتی ہے اور خدا تعالی اُس سے خوش اور راضی ہوتا ہے - پہر فرمایا کہ ایک وقت مین بخارا کی جانب گیا تہا وہان ایک بزرگوار سے ملاقات ہوئی تہی اور کتنے دنون مین انکی خدمت اور صحبت مین حاضر رہا مگر مین نے کسی رات کو نہین دیکہا کہ ذرا بہی سوئے ہون یا پیٹہہ زمین پر لگائی ہو تمام رات قیام مین گذار دیتے آخر کار لوگون سے سُنا گیا کہ چالیس برس سے اُنہون نے زمین پر پیٹہہ نہین لگائی ہے - جب حضرت خواجہ نور اللہ مرقدہ نے یہ فوائد تمام کئے اور مشغول ہوئے تو یہ دعا گو اور سب لوگ رخصت ہوئے الحمد للہ علی ذالک

چوبیسوین مجلس

مین سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص کے بارہ مین ذکر تہا زبان مبارک سے ارشاد فرمایا کہ خواجہ یوسف حسن چشتی رحمہ اللہ تعالے اپنے رسالہ مین تحریر فرماتے ہین کہ حدیث مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی سوتے وقت سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص پڑہتا ہے قیامت کے دن امینون مین اُٹہیگا اور پیغمبرون کے پیچہے کوئی شخص اُنسے پیشتر جنت مین نجاویگا اور یہ لوگ ہمراہ حضرت عیسی علیہ السلام کے بہشت مین جاوینگے - پہر اس جگہہ فرمایا کہ حضرت خواجہ محمد مرعشی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ جو شخص وقت سونیکے ایک بار سورۂ فاتحہ اور تین بار سورۂ اخلاص پڑہے تو وہ ایسا گناہون سے پاک ہو جاوے کہ گویا ابہی اپنی مان کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے پہر اس جگہہ فرمایا کہ حدیقۃ المحدثین مین ہم نے لکہا دیکہا ہے کہ ابو ہریرہ اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ جو کوئی سوتے وقت قُلْ یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ پڑہا کرے اُسکے جنتی ہونیکے ہزار آدمی گواہی دینگے - پہر فرمایا کہ مین ایک وقت اپنے پیر حضرت خواجہ حاجی رحمہ اللہ کے ہمراہ بدخشان گیا تہا وہان جامع مسجد بدخشان مین ایک درویش تہے کہ اُنکو خواجہ محمد بدخشانی کہتے تہے از حد شاغل تہے

اُنہون نے فرمایا کہ جو شخص وقت آفتاب نکلنے کے دو رکعت یا چار رکعت نماز پڑہا کرے
حق تعالی اُسکے نامۂ اعمال مین ثواب حج اور عمرہ کا لکہے گا۔ اور حدیث شریف مین بہی آیا ہے کہ
جو کوئی وقت آفتاب نکلنے کے دو رکعت یا چار رکعت نماز پڑہے اس سے بڑہکر ہے کہ تمام دنیا کا
مال صدقہ کیا ہو۔ حضرت خواجہ نور اللہ مرقدہ نے یہ فواید تمام کئے اور ذکر و شغل مین مشغول ہوئے تو
یہ دعاگو اور سب لوگ رخصت ہوئے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ

پندرہوین مجلس

مین جنت اور
اہل جنت کے بارہ مین گفتگو ہو رہی تہی زبان مبارک سے ارشاد فرمایا کہ تفسیر امام بغوی رحمۃ اللہ علیہ کے
اندر صفت بہشت مین مین نے لکہا دیکہا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم سے پوچہا گیا
کہ آپ کیا فرماتے ہین اہل بہشت کے کہانے مین فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے کہ قسم ہے
اُس خدائے تعالی کی جس نے مجہکو پیغمبر کرکے بہیجا ہے کہ ہر آدمی سو آدمیون کے ساتہہ کہانا کہاویگا
اور اپنے عیال کے ساتہہ صحبت کرے گا۔ پہر پوچہا گیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم اس
کہانے سے اُنکو وہان قضائے حاجت بہی ہوگی یا نہین آپ نے فرمایا ہان اسطرح ہوگی کہ بدن
سے پسینہ نہایت خوش بودار نکلے گا جسکی خوشبو مشک سے بڑہکر ہوگی پہر پیٹ مین کچہہ نرہیگا
پہر فرمایا کہ بہشتی لوگ بہشت مین ہمیشہ زندہ رہین گے کبہی نہ مرین گے اور ہمیشہ جوان رہین گے
کبہی بڈہے نہونگے اور ہمیشہ وہ ناز و نعمت مین رہین گے اور ہر روز اُنکی نعمتین بڑہائی جایا کرینگی
بعد اسکے فرمایا کہ جو شخص چاہے کہ بہشت کی وہ نعمتین مجہکو عنایت ہون تو اُسکو چاہیئے کہ جمعہ
کے روز بعد نماز صبح کے سو بار سورۂ اخلاص پڑہے اور ہمیشہ پڑہا کرے تو اُسکے لیے روز بروز
زیادہ ہوتی جایا کرینگی۔ پہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم سے پوچہا گیا کہ جنت مین مان
باپ اور فرزند یہ سب بہی آپس مین ملین گے یا نہین۔ آپنے فرمایا کہ ہان قرآن شریف مین آیا ہے
جَنّٰتُ عَدْنٍ یَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَالْمَلٰٓئِکَةُ
یَدْخُلُوْنَ عَلَیْهِمْ مِّنْ کُلِّ بَابٍ ط یعنی بہشت مین مان باپ اور فرزند اور ازواج اور ذریات
اور ملائکہ ایک دوسرے کے پاس آوینگے اور ایک دوسرے سے ملاقات کرینگے اور
بہشتی گہوڑون پر سوار ہوکر اُنکے محلون مین جس دروازے سے چاہینگے داخل ہونگے جب حضرت
خواجہ نور اللہ مرقدہ نے یہ فوائد تمام کئے اور ذکر مشغول ہوئے تو یہ دعاگو اور سب لوگ رخصت ہوئے